بڑے اختصار سے سیرت کے مناظر پیش کر دیے ہیں۔ دراصل مؤلف نے "ابلیسیاتِ رُشدی" کو پڑھ کر قلم اٹھایا اور حضورؐ کی عائلی زندگی اور ازواج مطہرات پر جو خرافاتِ غیر راشدانہ سامنے آئیں ان کا رَد کرنے کے لئے "پردہ نشینانِ حرم" کے عنوان سے ایک مستقل باب قلم بند فرمایا جو ۱۷۹ صفحات پر مشتمل ہے۔

امید ہے کہ ان کی خدمت کو قبولِ عام حاصل ہوگا۔

اسماعیل میرٹھی: از جناب حکیم نعیم الدین زبیری۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن' ہمدرد سینٹر' ناظم آباد' کراچی۔ اچھے نیوز پیپر پر حسنِ طباعت کے ساتھ' ۲۲۷ صفحے کی یہ کتاب' ۲۵ روپے میں ملتی ہے۔ رنگین سرورق پر مولانا اسمٰعیل میرٹھی کی بڑی صاف تصویر ہے۔

"جاگو اور جگاؤ" کے طغرئی کے ساتھ "نونہال ادب" کا شعبہ ہمدرد سینٹر نے اس لئے قائم کیا ہے کہ اس کے ذریعے بچوں کے لئے آسان' دلچسپ اور سستا لٹریچر شائع کیا جائے۔ بچوں کے وسیع حلقے میں دینی' علمی' معلوماتی' تفریحی' سائنسی' منظومات' ہر قسم کی سلیس کتابوں کی ضرورت ہے۔ اس عمر میں کہانیاں' اشعار' لطیفے بڑی اہمیت رکھتے ہیں' مگر بامقصد اہلِ قلم ان پیرایوں میں دینی اور سائنسی اور تہذیبی ہر طرح کی معلومات دیتے ہیں۔ افسوس ہے کہ نو عمر قارئین کی کثیر تعداد کی مانگ پورا کرنے کے لئے ادارے اور مصنفین ناکافی ہیں۔ ایسے حالات میں "نونہال ادب" کا ہم دلی خیر مقدم کرتے ہیں جس کی طرف سے کئی نہایت ہی مفید اور مشہور کتابیں آچکی ہیں۔

مولانا اسمٰعیل میرٹھی بچوں کے شاعر تھے اور انہوں نے بڑی دلچسپ نظمیں لکھی ہیں جو بامقصد بھی ہیں' نری "ٹوٹ بوٹ" ہی نہیں ہیں۔ اس کتاب میں ۷۸ نظمیں ہیں جن میں سے آخری عنوان متفرق اشعار کا ہے۔

برسوں پہلے ہم نے بھی مولینا کی نظمیں پڑھی تھیں۔ اب اکا دکا مصرع یاد آجاتا ہے۔ مثلاً "اٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں" (صبح) یا "مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ۔ بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ"۔ اور "ایک لڑکی بگھارتی ہے دال۔ دال یوں عرض کرتی ہے احوال"۔ "خدا کی حمد" سے لے کر "ہوا اور سورج کا مقابلہ" "قوسِ قزح" "کیڑا" "مور اور ملنگ" "ایک جگنو اور بچہ" "چھوٹی چیونٹی" اور "تاروں بھری رات تک" رنگ برنگے مضمون دلچسپیاں لئے پڑھنے والے

بچوں کے منتظر ہیں۔ ہر نظم کے بعد مشکل الفاظ کے معنی درج کیے گئے ہیں۔

حکیم نعیم الدین زبیری صاحب نے تاریخی پس منظر بیان کر کے سمجھ دار بچوں کے لئے بہت مفید کام کیا ہے۔ انہوں نے کچھ باتیں الفاظ اور تلفظ کی بھی کی ہیں۔

اندرونی سرورق کے دوسرے صفحے پر لکھا ہوا ہے کہ نونہال ادب کی کتابیں "نہ نفع نہ نقصان" کی بنیاد پر شائع کی جاتی ہیں۔ یہ بچوں کے لئے محبت و ہمدردی کا اچھا نمونہ ہے۔

بقیہ: امام ربیع بن صبیح بصری

۵۔ خلاصہ تہذیب الکمال ص ۱۱۵

۶۔ کتاب الجرح و التعدیل ج ۱ ص ۴۶۵

۷۔ تہذیب التہذیب جلد ۳ ص ۲۴۸

۸۔ ایضاً

۹۔ کشف الظنون جلد ۱ ص ۳۳۴

۱۰۔ مقالات سلیمان جلد ۲ ص ۴

۱۱۔ شذرات الذہب جلد ۱ ص ۳۰۹

۱۲۔ شذرات الذہب جلد ۱ ص ۳۰۹